



## الْوَاقِعَةُ

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ<sup>١</sup>

اسکے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔

لَيْسَ لِيُوقِعْتِهَا كَاذِبَةٌ<sup>٢</sup>

کسی کو پست کرنے کسی کو بلند کرنے والی۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ<sup>٣</sup>

جب زمین بھونچال سے لرزے لگے۔

إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا<sup>٤</sup>

اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا<sup>٥</sup>

پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔

فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًا<sup>٦</sup>

اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے۔

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً<sup>٧</sup>

تو داہنے ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے۔

فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝

اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی برے ہیں۔

وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝

اور جو آگے بڑھنے والے ہیں ان کا کیا کہنا وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۝

وہی اللہ کے مقرب ہیں۔

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝

نعمت کی بہشتوں میں۔

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝

وہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہوں گے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝

اور تھوڑے سے بعد والوں میں سے۔

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝

لعل ویاقوت وغیرہ سے جڑاؤ تختوں پر۔

عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝

آمنے سامنے تکیہ لگانے ہوئے بیٹھے ہونگے۔

مُتَّكِنِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۝

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾

نوجوان خدمت گزار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿١٨﴾

یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے جام لے لے کر۔

لَا يَصَدَّ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ﴿١٩﴾

اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ انکی عقلیں زائل ہوں گی۔

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾

اور میوے جس طرح کے انکو پسند ہوں۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾

اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے۔

وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾

اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾

جیسے حفاظت سے رکھے ہوئے آبدار موتی۔

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا

وہاں نہ وہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ

تَأْتِيَمًا<sup>ل</sup>  
٢٥

گالی گلوچ۔

الْأَقْبِلَا سَلَمًا سَلَمًا<sup>ل</sup>  
٢٦

ہاں ان کا کلام سلام سلام ہوگا۔

وَأَصْحَبُ الْيَمِينِ<sup>ل</sup> مَا أَصْحَبُ<sup>ط</sup>  
الْيَمِينِ<sup>ط</sup>  
٢٧

اور داہنے ہاتھ والے کیا کہنے میں داہنے ہاتھ والوں کے۔

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ<sup>ل</sup>  
٢٨

وہ بے کانٹوں کی بیڑیوں۔

وَوَطَّحَ مَنُضُودٍ<sup>ل</sup>  
٢٩

اور تہ بہ تہ کیلیوں۔

وَوَظِلَّ مُمْدُودٍ<sup>ل</sup>  
٣٠

اور لمبے لمبے سایوں۔

وَمَا يَمَسُّكُوبٍ<sup>ل</sup>  
٣١

اور بہتے پانی کے چشموں۔

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ<sup>ل</sup>  
٣٢

اور بہت سے میوں کے باغوں میں ہونگے۔

لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ<sup>ل</sup>  
٣٣

جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان پر کوئی روک ٹوک ہوگی۔

وَأُفْرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ<sup>ط</sup>  
٣٤

اور اونچے اونچے بستروں پر آرام کریں گے۔

إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنشَاءً ﴿٢٥﴾

ہم نے ہی ان عورتوں کو پیدا کیا۔

فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٢٦﴾

تو انکو کنواری بنایا۔

عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٢٧﴾

اور شوہروں کی پیاری اور ہم عمر۔

لِلْأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٢٨﴾

یعنی داہنے ہاتھ والوں کے لئے۔

ثُلَّةً مِّنَ الْأُولَىٰ ﴿٢٩﴾

یہ بہت سے تو پہلے کے لوگوں میں سے ہونگے۔

وَّثُلَّةً مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٣٠﴾

اور بہت سے بعد والوں میں سے۔

وَأَصْحَابِ الشِّمَالِ ﴿٣١﴾

اور بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہونگے۔

الشِّمَالِ ﴿٣٢﴾

یعنی دوزخ کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٣٣﴾

اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں۔

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّجْمُومٍ ﴿٣٤﴾

جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ خوشما۔

لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٣٥﴾



یہ لوگ اس سے پہلے عیش میں پڑے ہوئے تھے۔

جصلہ  
إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٦﴾

اور بڑے گناہ یعنی کفر پڑے ہوئے تھے۔

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾

اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں ہی ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہمیں پھراٹھنا ہوگا؟

وَكَانُوا يَقُولُونَ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا إِنْ نَا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا کو بھی؟

أَوِ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾

کہدو کہ بیشک پہلے اور بعد والے۔

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾

سب ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں گے۔

لَمَجْمُوعُونَ إِلَى مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾

پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو!

تُمْ أَنْكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾

تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔

لَا يَكُلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُقُومٍ ﴿٥٢﴾

پھر اسی سے پیٹ بھرو گے۔

فَمَا لُونُ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾

پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔

فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾

پھر پیو گے بھی اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔

فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ﴿٥٥﴾

انصاف کے دن یہ انکی ضیافت ہوگی۔

هَذَا نَزْهُمُ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾

ہم نے تلو پہلی بار بھی تو پیدا کیا ہے تو تم دوبارہ اٹھنے کو کیوں سچ نہیں سمجھتے؟

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾

دیکھو تو کہ جس نطفے کو تم ڈالتے ہو۔

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾

کیا تم اس سے انسان کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟

أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهَا أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾

ہم نے تمہارے لئے موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں۔

نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾

کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے  
آئیں اور تمکو ایسے عالم میں جسکو تم نہیں جانتے  
پیدا کر دیں۔

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ  
فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے پھر  
تم سوچتے کیوں نہیں؟

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا  
تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

بھلا دیکھو تو کہہ جو کچھ تم بولتے ہو۔

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ<sup>ط</sup>  
﴿٦٣﴾

تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟

ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا أَمْ نَحْنُ  
الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾

اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں سو تم باتیں  
بناتے رہ جاؤ۔

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ  
تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾

کہ ہائے ہم تو تاوان میں پھنس گئے۔

إِنَّا لَمُخْرَمُونَ<sup>ل</sup>  
﴿٦٦﴾

بلکہ ہم بے نصیب رہ گئے۔

بَلْ نَحْنُ مُحْرَمُونَ ﴿٦٧﴾

بھلا دیکھو تو کہہ جو پانی تم پیتے ہو۔

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ<sup>ط</sup>  
﴿٦٨﴾



کیا تم نے اسکو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم  
نازل کرتے ہیں؟

ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ  
الْمُنزِلُونَ ﴿٦١﴾

اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم  
شکر کیوں نہیں کرتے؟

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا فَلَوْلَا  
تَشْكُرُونَ ﴿٦٢﴾

بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ<sup>ط</sup>  
﴿٦٣﴾

کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم  
پیدا کرتے ہیں؟

ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ  
الْمُنشِئُونَ ﴿٦٤﴾

ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے  
برتنے کو بنایا ہے۔

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكَرَةً وَرَمْتًا  
لِّلْمُقْوِينَ ﴿٦٥﴾

تو اے پیغمبر ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے  
نام کی تسبیح کرو۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ<sup>ع</sup>  
﴿٦٦﴾

سو ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم۔

فَلَا أَقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ<sup>ل</sup>  
﴿٦٧﴾

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔

وَإِنَّهٗ لَقَسَمٌ لِّوَتَّعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾

کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔

إِنَّهٗ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾

جو کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾

اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔

لَا يَمَسُّهٗ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾

یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾

کیا تم اس کلام کے ماننے میں دیر کرتے ہو؟

أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٨١﴾

اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اسے جھٹلاتے  
رہتے ہو۔

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ  
تُكذِّبُونَ ﴿٨٢﴾

پھر جب جان گلے تک آپہنچتی ہے۔

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿٨٣﴾

اور تم اس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو۔

وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾

اور ہم اس مرنے والے کے تم سے بھی

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا

تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾

زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تمکو نظر نہیں آتے۔

فَلَوْلَا اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾

پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو۔

تَرْجِعُوْنَهَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾

تو اگر سچے ہو تو تم جان کو لوٹا کیوں نہیں لیتے۔

فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾

پھر اگر وہ اللہ کے مقربوں میں سے ہو۔

فَرَوْحٌ وَرَٰيْحَانٌ ۗ وَجَنَّتٌ نَّعِيْمٍ ﴿٨٩﴾

تو اس کے لئے آرام اور روزی اور نعمت کے باغ ہوں گے۔

وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾

اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہو۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾

تو کہا جائے گا کہ تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام۔

وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذَّبِيْنَ الضّٰلِّيْنَ ﴿٩٢﴾

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہو۔

تو اس کے لئے کھولتے پانی کی ضیافت ہو  
گی۔

فَنْزُلُ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿١٣﴾

اور جہنم میں داخل کیا جانا۔

وَتَصْلِيَةٌ جَحِيمٍ ﴿١٤﴾

یہ بات واقعی یقینی ہے۔

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿١٥﴾

تو اے نبی ﷺ تم اپنے پروردگار عظیم کے  
نام کی تسبیح کرتے رہو۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿١٦﴾

